روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 19 مارچ 2014ء 17 جمادی الاول 1435 ہجری 19/امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 64

خادم خلق

حضرت طلحہؓ بنوتمیم کے تمام محتاجوں اور تنگ دست خاندانوں کی کفالت کیا کرتے تھے۔لڑکیوں اور بیوگان کی شادیوں میں ان کی مدد کرتے ۔مقروضوں کے قرض ادا کرتے ۔ایک دفعہ حضرت علیؓ نے کسی کو یہ شعر پڑھتے سنا کہ میرا ممدوح ایسا شخص تھا کہ دولت وامارت اسے اپنے دوست کے اور قریب کر دیتی تھی جب بھی اسے دولت وفراخی نصیب ہوتی اور غربت وفقر اسے اپنے دوستوں سے دور رکھتے یعنی کبھی تنگی میں بھی کسی سے سوال نہ کرتے ۔حضرت علیؓ نے یہ شعر سنا تو فرمایا ”خدا کی قسم! یہ صفت حضرت طلحہؓ میں خوب پائی جاتی تھی“۔ (اسدالغابہ جلد 3 ص 61)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی لکھتے ہیں:۔

”آپ بچوں کی خبرگیری اور پرورش اس طرح کرتے تھے کہ ایک سرسری دیکھنے والا گمان کرے کہ آپ سے زیادہ اولاد کی محبت کسی کو نہ ہوگی اور بیماری میں اس قدر توجہ کرتے ہیں اور تیمارداری اور علاج میں ایسے محو ہوتے ہیں کہ گویا اور کوئی فکر ہی نہیں ۔مگر باریک بین دیکھ سکتا ہے۔کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔اور خدا کیلئے اس کی ضعیف مخلوق کی رعایت اور پرورش مدنظر ہے۔آپ کی پلوٹھی بیٹی عصمت لدھیانہ میں ہیضہ سے بیمار ہوئی۔آپ اس کے علاج میں یوں دوادہی کرتے کہ گویا اس کے بغیر زندگی محال ہے۔اور ایک دنیادار دنیا کی عرف واصطلاح میں اولاد کا بھوکا اور شیفتہ اس سے زیادہ جانکاہی کر نہیں سکتا۔مگر جب وہ مرگئی۔آپ یوں الگ ہوگئے کہ گویا کوئی چیز تھی ہی نہیں۔اور جب سے کبھی ذکر تک نہیں کیا کہ کوئی لڑکی تھی“۔ (سیرت حضرت مسیح موعود)

حضرت مسیح موعود کو اپنے رفقاء کی غیرت بھی بہت تھی۔حضرت مرزا بشیر احمد بیان کرتے ہیں کہ جب عبدالحکیم خان مرتد نے آپ کی جماعت پر کچھ اعتراضات کئے تو آپ نے اس کے جواب میں یوں تحریر فرمایا:”......میں نہیں جانتا کہ آپ اس افترا کا کیا خدا تعالیٰ کو جواب دیں گے۔میں حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ کم ازکم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لائے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہوجاتے ہیں۔“

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 150)

حضرت منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی سے روایت ہے کہ کرم دین والے مقدمہ کے دوران حضرت صاحب گورداسپور تشریف لائے ہوئے تھے کہ ایک دن کچہری میں ایک جامن کے درخت کے نیچے کپڑا اچھا کر مع خدام تشریف فرما تھے۔حضور کے لئے دودھ کا ایک گلاس لایا گیا۔چونکہ حضور کا تبرک پینے کے لئے سب ہی کی کوشش ہوتی تھی۔میرے دل میں خیال آیا کہ میں ایک غریب اور کمزور آدمی ہوں، اتنے بڑے بڑے آدمیوں میں مجھے کس طرح حضور کا پس خوردہ مل سکتا ہے۔اس لئے میں ایک طرف کھڑا ہوگیا۔حضور نے جب نصف گلاس نوش فرمالیا تو بقیہ میرے ہاتھ میں دے کر فرمایا میاں عبدالعزیز بیٹھ کر اچھی طرح سے پی لو۔اسی طرح منشی عبدالعزیز صاحب اوجلوی فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صاحب (بیت) مبارک میں مع احباب تشریف رکھتے تھے۔میں باہر سے آیا اور سلام عرض کیا۔حضور سے مصافحہ کی بہت خواہش پیدا ہوئی مگر چونکہ بیت بھری ہوئی تھی اور معزز احباب راستہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔میں نے آگے جانا مناسب نہ سمجھا۔ابھی میں کھڑا ہی تھا اور بیٹھنے کا ارادہ کررہا تھا کہ حضور نے میری طرف دیکھ کر فرمایا کہ میاں عبدالعزیز آؤ مصافحہ تو کرلو۔چنانچہ دوستوں نے مجھے راستہ دیدیا اور میں نے جا کر مصافحہ کرلیا۔ (سیرت المہدی جلد اول صفحہ 567)

غصہ آپ کو بالکل نہ آتا تھا۔آپ نے خود ایک مرتبہ فرمایا کہ مجھے بعض اوقات غصہ کی حالت تکلف سے بنانی پڑتی ہے ورنہ خود طبیعت میں بہت کم غصہ ہے۔ (سیرت المہدی جلد اول 257)

تلاوت قرآن کریم ہر احمدی کو روزانہ کرنی چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”دلوں کو اللہ کے نور سے بھرنے کے لئے، یہ دیکھنے کے لئے کہ کون سی باتیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور کون سی باتیں ہیں جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم عطا فرمایا ہے ہمیں قرآن شریف سیکھنا اور پڑھنا چاہئے۔جن کو قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہے وہ دوسروں کو سکھائیں۔قرآن کریم کے درس کو روزانہ جماعتوں میں رواج دیں، چاہے چند منٹ کا ہی ہو تا کہ جو خود پڑھ اور سمجھ نہیں سکتے ان تک بھی یہ خوبصورت تعلیم وضاحت کے ساتھ پہنچ جائے۔تلاوت قرآن کریم تو بہرحال ہر احمدی کو روزانہ ضرور کرنی چاہئے تاکہ قرآن کریم کی برکات نازل ہوں اور دل تقویٰ سے بھرتے چلے جائیں۔

(خطبات مسرور جلد دوم صفحہ 221)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

نیوروفزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر بشیر الدین خلیل صاحب نیورو فزیشن امریکہ سے تشریف لائیں گے۔ موصوف ڈاکٹر صاحب 23 تا 27 مارچ 2014ء پانچ یوم فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین موصوف ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں ۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم ڈاکٹر طارق احمد مرزا صاحب۔ آسٹریلیا

نمبر 18

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

اردو زبان کا قرض اور والدین کی ذمہ داریاں

آجکل روزنامہ الفضل ربوہ میں اردو زبان سے متعلق مضامین کا جو دلچسپ اور معلوماتی سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں خاکسار قارئین کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہے کہ نئی نسلوں میں اردو زبان کا رجحان اور اعلیٰ ذوق پیدا کرنے کی ذمہ داری بڑی حد تک والدین پر عائد ہوتی ہے۔ خصوصاً بیرون ملک منتقل ہو جانے والے وہ خاندان جن کا تعلق برصغیر پاک و ہند سے ہے ان کی وہ اولاد جو بیرون ملک پیدا ہوئی یا عہدِ طفولیت میں والدین کے ساتھ پاکستان یا بھارت سے ہجرت کر گئی، اردو پڑھنا لکھنا تو کیا، بولنے میں بھی دقت محسوس کرتی ہے۔ ایسے والدین اگر اپنے بچوں کو خود وقت نہیں دے سکتے تو کم از کم اتنا کر سکتے ہیں کہ ایم ٹی اے کی اردو کلاسوں اور پرگراموں سے استفادہ کریں۔ اسی طرح امام وقت کے خطبات تو سنے اور سنوائے جاتے ہیں مگر ہر خطبہ میں بیان کئے گئے بعض ایسے الفاظ جو بچوں کے لئے نئے یا مشکل ہوں انہیں باقاعدہ ایک کاغذ پہ لکھ کر ان کی مشق کروائی جائے تو ایسے بچوں کی اردو چند ماہ بلکہ ہفتوں میں ہی بہت اچھی ہوسکتی ہے۔ یہ طریق نہ صرف بیرون ملک بلکہ برصغیر پاک و ہند میں بسنے والے خاندانوں اور خصوصاً دیہاتی مجالس سے تعلق رکھنے والے یا واجبی تعلیم یافتہ افراد کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا۔

یورپ امریکہ وغیرہ کے سکولوں میں دیگر زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو زبان بطور ایک اضافی مضمون پڑھائی جاتی ہے، اس سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ انٹرنیٹ پہ بھی اردو زبان سکھانے والی بہت سی ویب سائٹس ہیں جو بغیر معاوضہ ہر ایک کے لئے دستیاب ہیں۔ خاکسار کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اکثر بیرون ملک مقیم پاکستانی جب اپنے بچوں کو انگریزی فرفر بولتا اور اردو اٹک اٹک کر یا انگریزی لب ولہجہ میں بولتا دیکھتے ہیں تو ان کے سر فخر سے تن جاتے ہیں اور وہ داد طلب نظروں سے آس پاس کھڑے لوگوں کو دیکھتے ہیں (خصوصاً جب وہ پاکستانی کمیونٹی میں موجود ہوں)۔ یہ محض ان کی احساسِ کمتری اور کج فہمی یا کم علمی کا ایک لاشعوری اظہار ہوتا ہے اور کچھ نہیں۔ یہ نادان لوگ اپنے زعم میں یہ سمجھتے ہیں کہ دیکھو باہر آ کے ہم اتنے ترقی یافتہ ہوگئے ہیں کہ ہمارے بچوں کو اردو نہیں آتی! انگریزی یا دیگر زبانوں پہ مہارت حاصل کرنا بھی بہت ضروری اور مستحسن امر بلکہ تارکین وطن کے لئے تو ایک فرض ہے مگر یہ کبھی نہیں بھولنا چاہئے کہ امام وقت حضرت مسیح موعود اور ان کے خلفاء کی بیشتر تحریرات و تعلیمات اردو زبان میں ہیں اور برصغیر سے نسلی اور لسانی تعلق ہمارا ایک ایسا اثاثہ اور امتیاز ہے جسے اس طرح سے گنوا دینا آئندہ آنے والی نسلوں کو نہ صرف اس عظیم روحانی مائدہ سے ہی نہیں بلکہ دنیا کی ایک جدید اور عظیم زبان یعنی اردو کی لذت اور چاشنی سے بھی محروم کر دینے کا باعث بنے گا۔ راقم کا یہ بھی مشاہدہ ہے کہ ایرانی، ترکی، عربی، افریقی اور مشرقی یورپ وغیرہ سے تعلق رکھنے والے افراد تو بغیر شرمائے، انگلینڈ، آسٹریلیا وغیرہ میں اپنی اپنی زبانیں نئی نسلوں میں زندہ رکھے ہوئے ہیں مگر ہم ہیں کہ ''کوا چلا ہنس کی چال اور اپنی بھی بھول گیا'' کی عملی تصویر بنے پھرتے ہیں۔

راقم اکثر یہ بھی سوچتا ہے کہ بیرون پاکستان کتنے افراد ہیں جو روزنامہ الفضل اور خاص کر اردو زبان کی ''دھوم'' پہ مضامین کا یہ سلسلہ پڑھتے ہوں گے یا کم از کم اس سے آگاہ ہوں گے! ان کے لئے تو شاید یہ عنوان بھی اچنبھے کا باعث یا ایک خبر کی حیثیت کا حامل ہوگا کہ اچھا کیا واقعی ''سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے''؟ دیکھا جائے تو اس سلسلہ میں ابھی ہمیں اردو زبان کا بہت سارا قرض چکانا باقی ہے۔

عام پاکستانی معاشرہ میں بھی اردو ادب کا عمدہ ذوق اور کتب بینی کا شوق اب آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا ہے حالانکہ اب تو منتخب کلاسیکل اردو ادب اور اساتذہ کا کلام نظم و نثر انٹرنیٹ پہ عام دستیاب ہے۔ کتابیں خریدنے کی بھی ضرورت نہیں۔ گو ''کاغذ والی'' کتب بینی کا تو اپنا ہی ایک مزہ ہے۔ مجھے یاد ہے زمانہ طالبعلمی میں ہمارے گھر میں تو کتابوں کے انبار ہوا کرتے تھے جنہیں سنبھالنا بھی ایک مسئلہ ہوتا تھا۔ جماعتی کتب کے علاوہ معروف اردو (اور انگریزی بھی) ادب اور شاعری کے مجموعے، سوانح عمریاں، ترجمہ شدہ کتب مثلاً حکایات سعدی وغیرہ، سفرنامے، غرض ہر قسم کا عمدہ، معیاری اور پاکیزہ لٹریچر ہمارے والدین نے ہم سب بہن بھائیوں کے لئے گھر میں دستیاب کر رکھا تھا۔ عیدین اور دیگر مواقع مثلاً امتحان کا نتیجہ نکلنے پہ بھی والدین کی طرف سے نئی نئی کتابوں اور رسالوں کے تحفے ملا کرتے۔ گھر میں جماعتی اخبار و رسائل مثلاً الفضل، تشحیذ الاذہان، خالد، انصاراللہ، مصباح، الفرقان اور اسی طرح ہفت روزہ لاہور کے علاوہ سیارہ ڈائجسٹ، اردو ڈائجسٹ، حکایت، (جن کا معیار ماضی میں بہت اچھا ہوا کرتا تھا)، زیب النساء، عصمت، نونہال، بچوں کی دنیا، تعلیم و تربیت، رسالہ سائنس بچوں کے لئے، غرض ایک طویل فہرست ہے ان جرائد کی جو باقاعدگی سے ہمارے گھر آیا کرتے تھے۔

راقم آٹھویں جماعت کا طالبعلم تھا جب والد صاحب مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب وفات پا گئے اور ہمیں نوشہرہ منتقل ہونا پڑا۔ دادا جان مکرم مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ کی ذاتی لائبریری میں علاوہ دیگر کتب کے رسالہ نگار، نقوش اور ادب لطیف کے پرانے پرچوں سے استفادہ کرنے کا بھی موقع ملا۔ دادا جان تو اپنی سماجی و تعلیمی سرگرمیوں اور خدمات کی وجہ سے نوشہرہ کے ''سرسیّد'' کہلاتے تھے اور آپ کی ان خدمات کے اعتراف میں 1935ء میں برطانوی بادشاہ کی طرف سے سلور جوبلی میڈل بھی ملا۔ بہرحال نفس مضمون کی طرف واپس آتے ہوئے عرض ہے کہ والدین نے جو علمی اور ادبی ماحول ہمیں بچپن اور زمانۂ طالبعلمی میں فراہم کیا اس کی بدولت ہم سب بہن بھائیوں میں اردو زبان کا اعلیٰ ذوق و شوق پیدا ہوا اور جوں جوں ہم بڑے ہوتے گئے احمدیت کے ساتھ ساتھ اردو سے رغبت اور محبت بھی رگ و پے میں آہستہ آہستہ ایک غیر محسوس طریق پر سرایت کرتے ہوئے قلب و جاں کا ایک جزو لاینفک بنتی چلی گئی۔ ہماری ایک ہمشیرہ محترمہ قدسیہ شیریں صاحبہ نے بعد میں جب پشاور یونیورسٹی میں ایم اے اردو میں داخلہ لیا تو گویا اپنا بھی ایک ''پرائز بانڈ'' نکل آیا۔ چنانچہ ان کے مشورہ اور رہنمائی سے ان کے ساتھ ساتھ نہ صرف یہ کہ ایک بار پھر، بلکہ اس مرتبہ ''بقائمی ہوش وحواس'' جملہ قدیم اور جدید اردو ادب و نظم کا قدرے تفصیل سے جائزہ لیا بلکہ تنقیدی اور تقابلی ادبیات سے بھی روشناس ہونے کا موقع ملا اور تب یہ احساس بھی ہوا کہ اردو زبان کی کیا خوش نصیبی ہے کہ اسے روایتی دبستانِ لکھنؤ اور دبستانِ دہلی سے ہٹ کر ''دبستان احمد'' کی داغ بیل ڈالنے والے حضرت سلطان القلم کی زبان ہونے اور آپ کے زیر بار احسان ہونے کا شرف حاصل ہوا اور حقیقت تو یہ ہے کہ اسی شرف کے نتیجہ میں ہی آج

ع

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے!

☆......☆......☆

شہ لولاک کے نعت گو شاعروں کے قافلے

مشہور مستشرق پروفیسر مارگولیتھ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سوانح لکھی ہے جس کا آغاز ان حقیقت افروز الفاظ سے کیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیرت نگاروں کا سلسلہ طویل اور نہ ختم ہونے والا ہے لیکن اس میں جگہ پانا باعث شرف ہے۔

بالکل یہ نظریہ ان خوش نصیب شعراء عظام پر بھی چسپاں ہوتا ہے جنہوں نے شہنشاہ اولین و آخرین کی مدح میں نظمیں لکھیں یا نعتیہ اشعار سے اپنی بے پناہ عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی نعت حضرت ابو طالب نے کہی اس طرح حضرت ابوبکرؓ صدیق، حضرت عمرؓ فاروق، حضرت حمزہؓ، حضرت ضرارؓ، حضرت زیدؓ، ام المومنین حضرت عائشہؓ اور سیدہ نساء الجنۃ حضرت فاطمۃؓ الزہراء کا روح پرور نعتیہ کلام محفوظ ہے اس طرح حضرت کعب بن زہیر، حضرت کعب بن مالک اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم نے حبیب کبریا کے دربار میں ہدیہ عقیدت پیش کیا ہے۔

جہاں تک برصغیر کا تعلق ہے یہ اعزاز صرف حضرت مسیح موعود کو حاصل ہے کہ آپ نے اپنے مقدس ترین آقا اور فخر کائنات کی شان میں فصیح و بلیغ اردو، عربی اور فارسی زبان میں قصائد زیب قرطاس فرمائے جو معارف و معرفت کا لازوال خزانہ ہیں اور عرب و عجم اور مشرقی و مغربی دنیا میں وسیع پیمانے پر شائع ہو کے اپنوں اور بیگانوں میں عشق مصطفوی کی نئی شمعیں روشن کر دی ہیں بلاشبہ برصغیر کی سرزمین ہمیشہ نعت گو شعراء کے بابرکت وجودوں سے بھری رہی ہے اس ضمن میں نمونہ کے صرف چند اشعار ہدیہ قارئین ہیں۔

ان کے در رحمت نے ہر چیز عطا کر دی
کیا کچھ نہیں پاتا ہوں دامان ضرورت میں

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسم)

نہ میری نعت کی محتاج ذات ہے تیری
نہ تیری مدح ہے ممکن میرے خیالوں سے

(احمد فراز)

خدا نے بخش کے مدحِ نبی کا فن راسخ
کیا ہے ذرّہ کمتر سے آفتاب مجھے

(راسخ عرفانی)

دنیا کبھی رب جلیل کے برگزیدوں اور فرستادوں سے خالی نہیں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام آنحضرت ﷺ کی آسمانی بادشاہت کی منادی کے لئے ظہور فرما ہوئے اسی لئے یہ منفرد شان بھی ہمارے نبی ﷺ کو حاصل ہے کہ آپ کے خادموں اور کفش برداروں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور آپ کی مدح میں قصیدہ لکھنے والے عشاق کا ہجوم ہر لمحہ بڑھتا ہی جا رہا ہے بلکہ سمندر کی طرح موجزن ہے اور یہ کہنے میں کوئی مبالغہ نہیں کہ آج روس، امریکہ، آسٹریلیا، برطانیہ، چین اور جنوبی ایشیا کی فوجیں شمار میں آ سکتی ہیں مگر نعت نبیؐ کہنے کا شرف پانے والے گنتی سے باہر ہیں۔ خدا تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی تربت پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے جن کے طفیل دنیا بھر میں توحید اور حبّ رسول کے مراکز کی خوشبوؤں نے مشرقی اور مغربی دنیا کو معطر کر رکھا ہے اور ''سیرت النبیؐ'' کے اجتماعوں پر اب آفتاب غروب نہیں ہوتا اور نہ ہوسکتا ہے اور اسود و ابیض سبھی ثنا خوان محمد بن کر آپ کی روحانی اور عالمگیر بادشاہت کے قیام کے لئے سر دھڑ کی بازی لگانے میں مصروف عمل ہیں۔

فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے
آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ 2013ء کے موضوعات

(قسط اول)

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

وقف جدید کے سال نو کا اعلان

خطبہ جمعہ	4 جنوری	2013ء
الفضل	5 مارچ	2013ء

سورۃ البقرہ آیت 163 کا ترجمہ وتشریح۔ اس آیت کے معنی مالی قربانی مضمون کا جو ادراک آج حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ہے وہ اور کسی کو نہیں۔ جو برکت اللہ نے جماعت کے پیسے میں رکھی ہے وہ دوسروں کے ہاں نہیں ہے۔ وقف جدید کے 56ویں سال کا اعلان اور گزشتہ سال کے اعداد وشمار کا بیان۔ 50 لاکھ 10 ہزار پاؤنڈ کی مالی قربانی وقف جدید میں پیش کرنے کی توفیق جماعت کو ملی۔ پاکستان اول رہا۔ اس کے بعد برطانیہ، امریکہ اور جرمنی رہے۔ شاملین کی تعداد دس لاکھ تیرہ ہزار ایک صد بارہ ہوگئی ہے۔ آخر میں لیبیا کے احمدیوں کی مشکلات کا تذکرہ اور دعا کی تحریک۔

رفقائے حضرت مسیح موعود کی ایمان افروز روایات

خطبہ جمعہ	11 جنوری	2013ء
الفضل	12 مارچ	2013ء

حضور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی روایات اور واقعات بیان فرمائے جن سے جہاں رفقاء حضرت مسیح موعود کی پاک باطنی، اللہ تعالیٰ سے تعلق اور آنحضرتؐ سے محبت کا اظہار ہوتا ہے وہاں یہ واقعات حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بین نشان اور ثبوت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رویا صادقہ کے ذریعہ رفقاء پر حضرت مسیح موعود کی سچائی کے نشان ظاہر فرمائے۔ آخر پر مکرم عبدالمجید ڈوگر صاحب اور ملک شفیق احمد صاحب آرکیٹیکٹ کی وفات پر ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

واقفین نو کی تعلیم وتربیت اور شعبہ وقف نو کو ہدایات

خطبہ جمعہ	18 جنوری	2013ء
الفضل	19 مارچ	2013ء

آیات قرآنی کے حوالہ سے وقف کی اہمیت اور اس کے تقاضے بیان کرنے کے ساتھ حضور انور نے واقفین نو بچوں کی تعلیم وتربیت ان میں احساس قربانی اور وقف زندگی کی اہمیت اجاگر کرنے، ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق، نظام جماعت سے تعلق اور ہر قربانی کے لئے تیار رہنے کی تربیت کی طرف توجہ دلائی۔ واقفین نو کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے کی نصیحت اور زبانیں سیکھنے کی بھی تلقین فرمائی۔ واقفین کو اردو، عربی ضرور سکھائیں۔ بچیاں ڈاکٹر اور ٹیچر بن کر پیش ہوسکتی ہیں۔ واقفین اور ان کے والدین کو نصائح فرمائیں۔

آنحضورؐ کا بلند مقام اور آپؐ کے لئے جاری نشانات کا ظہور

خطبہ جمعہ	25 جنوری	2013ء
الفضل	26 مارچ	2013ء

حضرت مسیح موعود نے آنحضورؐ کے بلند شان اور مقام کا اظہار فرمایا ہے کہ آپؐ کا وجود آفتاب کی طرح ہے جو سچائی کے نور کو ہر پہلو سے ظاہر کر رہا ہے۔ خدا تعالیٰ آج بھی بارش کی طرح آنحضرتؐ کے لئے نشانات دکھا رہا ہے اور انسانوں کی ہدایت کے سامان پیدا فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ راہنمائی کرتا ہے اور انسانوں کی ہدایت کے سامان پیدا کرتا ہے۔ حضور نے بعض رفقاء کی روایات بیان کیں جن کو رویا کے ذریعہ راہنمائی ہوئی۔ حقیقی خوشی آنحضرتؐ کے پیغام کو پھیلانے، گھر گھر پہنچانے اور درود شریف بھیجنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اپنی زبانوں کو درود سے تر رکھیں اور اسوہ رسول پر عمل کریں۔

آنحضرتؐ کی عظیم شان اور حضرت مسیح موعود کا آپؐ سے عشق

خطبہ جمعہ	یکم فروری	2013ء
الفضل انٹرنیشنل	22 فروری	2013ء

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی وہ تحریرات پیش فرمائیں جن سے آنحضرتؐ کی بلند شان، مقام ومرتبہ ظاہر ہوتا ہے اور ہمیں حضرت مسیح موعود کا اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰؐ کے ساتھ عشق ومحبت کے نمونے ملتے ہیں۔ آنحضرتؐ سب نبیوں میں افضل اور مربی اعظم ہیں جن کے ہاتھ سے دنیا کا فساد اعظم اصلاح پذیر ہوا۔ درود شریف پڑھنے کی نصیحت اور برکات۔ بعض مرحومین کا تذکرہ۔

رفقاء کے رؤیا وکشوف۔ جلسہ بنگلہ دیش وسیرالیون نیز برطانیہ کی صد سالہ تقریبات

خطبہ جمعہ	8 فروری	2013ء
الفضل	2/اپریل	2013ء

حضور نے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی مختلف خوابوں پر مشتمل روایات بیان فرمائیں۔ جس سے خدا تعالیٰ کے ان سے تعلق اور ان سے خدا تعالیٰ کا تعلق کا پتہ چلتا ہے۔ ان میں ہمارے لئے سبق آموز نصائح بھی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آج سے جلسہ بنگلہ دیش اور سیرالیون شروع ہو رہے ہیں۔ بنگلہ دیش میں انتظامات جلسہ کو مخالفین نے نقصان پہنچایا ہے۔ کروڑوں کا نقصان ہوا لیکن پھر بھی جلسہ ہو رہا ہے۔ سیرالیون میں لوگوں کی شرافت کی تعریف فرمائی۔ جلسوں کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک۔ بنگلہ دیش اور برطانیہ میں جماعت کو 100 سال ہو رہے ہیں اس حوالہ سے تقریبات کا تذکرہ، بعض مرحومین کا آخر میں ذکر خیر فرمایا۔

رفقاء کے رؤیا وکشوف بابت خلافت حضرت مصلح موعود اور جماعتی ترقیات

خطبہ جمعہ	15 فروری	2013ء
الفضل	9/اپریل	2013ء

حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی ان روایات ورؤیا وکشوف کا تذکرہ فرمایا جن کا تعلق حضرت مصلح موعود کی خلافت اور جماعتی ترقیات کے حوالے سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے رفقاء کو حضرت مصلح موعود کی خلافت کے بارہ میں تسلیاں دلوائیں جو پہلے غیر مبائعین میں گئے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی سے دوبارہ بیعت میں شامل ہوگئے۔ حضور نے فرمایا کہ مختلف فتنے اٹھے لیکن اللہ تعالیٰ نے جماعت کو محفوظ رکھا اور ترقیات عطا فرمائیں۔

حضرت مصلح موعود کی خداداد فراست اور آپ کے ایک خطبہ کی چند جھلکیاں

خطبہ جمعہ	22 فروری	2013ء
الفضل	16/اپریل	2013ء

اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کو خداداد علم، ذہانت اور فراست عطا فرمائی تھی آپ کی تحریریں اور تقریریں علم وعرفان سے بھری ہوئی ہیں۔ آپ کی تحریریں وتقریریں انوار العلوم اور خطبات جمعہ خطبات محمود کے نام سے شائع ہو رہے ہیں۔ جو فضل عمر فاؤنڈیشن شائع کر رہی ہے اور تراجم بھی ہو رہے ہیں۔ آپ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10/اپریل 1942ء کی چند جھلکیاں آپ نے پیش فرمائیں۔ ہم حضرت مصلح موعود کی کتب پڑھیں تو تبھی آپ کی علمی وسعت کا اندازہ کرسکتے ہیں۔

خشیت الٰہی اور ہمدردی خلق وجذبہ رحم ومحبت

خطبہ جمعہ	یکم مارچ	2013ء
الفضل	23/اپریل	2013ء

سورۃ الرعد آیت 22 کی تلاوت وترجمہ وتشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تعلقات کو جوڑنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا ہے۔ مومن اللہ کی فرمانبرداری اور محبت میں کمال حاصل کرتے ہوئے مخلوق کی طرف جھکتا اور رشتہ اتحاد واخوت واحسان پیدا کرتا ہے۔ اللہ کی خشیت مومنوں کی نشانی ہے اور پھر اس کے نتیجہ میں مخلوق کے حقوق ادا کرتا ہے اور رحماء بینھم کی خوبی اختیار کرتے ہوئے

باہمی محبت، بھائی چارہ امن، تعلقات جوڑنے اور قصور معاف کرنے پر عمل کرتا ہے۔ جماعتی عہدیدار رحم کے جذبہ کو بڑھائیں اور ہمیشہ اعلیٰ اخلاق کو اختیار کریں۔ آخر پر ایک امریکن خاتون ناصرہ سلیمہ رضا صاحبہ کی وفات و جماعتی خدمات کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

دعا کی حقیقت۔ تین دعائیں خصوصی طور پر پڑھنے کی تحریک

خطبہ جمعہ	8 مارچ	2013ء
الفضل	30 اپریل	2013ء

حضور نے سورۃ البقرہ آیت 202 اور 287 کی تلاوت و ترجمہ اور پھر دعا کی حقیقت و فلسفہ بیان فرمایا اور پھر دو قرآنی دعاؤں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جن کی خطبہ کے شروع میں تلاوت فرمائی تھی۔ پہلی ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ اور دوسری ربنا لاتؤاخذنا ان نسینا۔ یہ قرآنی دعائیں آنحضورؐ بھی پڑھا کرتے اور صحابہؓ کو بھی توجہ دلائی۔ موجودہ حالات میں حضرت مسیح موعودؑ کی ایک دعا رب کل شئی خادمک پڑھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اپنی نمازوں میں ان دعاؤں کو خاص جگہ دیں اور دعا کو کمال تک پہنچائیں۔ آخر پر مکرم مبشر احمد عباسی صاحب شہید آف کراچی اور ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب کا ذکر خیر و نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

دعا کا فلسفہ اور قبولیت دعا کے لوازم

خطبہ جمعہ	15 مارچ	2013ء
الفضل	7 مئی	2013ء

خطبہ کے آغاز میں سورۃ المومنون آیات 107 تا 112 کی تلاوت کے بعد گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں دعاؤں کی قبولیت، دعا کی حقیقت و فلسفہ اور قبولیت دعا کے لوازم اور اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش فرمائیں۔ صبر و استقلال اور اپنے اندر پاک تبدیلی قبولیت دعا کے لئے ضروری امور ہیں۔ مستقل مزاج شخص ابتلاؤں میں اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو کو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے۔

یوم مسیح موعود کی مناسبت سے مسیح موعود کے بارہ پیشگوئیاں اوران کا ظہور

خطبہ جمعہ	22 مارچ	2013ء
الفضل انٹرنیشنل	12 اپریل	2013ء

یوم مسیح موعود کی مناسبت سے حضور نے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ثبوت آپ ہی کی تحریرات کی روشنی میں بیان فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کی تائیدات امام الزمان کی ضرورت، حضرت مسیح موعود کو قبول کرنے اور مقام پہچاننے کی دعوت جو آپ نے لوگوں کو دی اس کا تذکرہ فرمایا۔ مسیح موعود کی علامات، پیشگوئیاں اوران کے ظہور کے بارہ بیان۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں وہ علامات پوری ہوئیں۔ آپ امام الزمان ہیں جن کو اللہ نے کھڑا فرمایا تھا۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے دیرینہ خادم سلسلہ محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کا افتتاح

خطبہ جمعہ	29 مارچ	2013ء
الفضل	14 مئی	2013ء

حضور نے بیت الرحمٰن ویلنسیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر سپین میں جماعت کی دوسری بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ خطبہ میں سورۃ البقرہ کی آیات 129,128 کی تلاوت و ترجمہ بیان فرمایا جس میں اللہ کے گھروں کی تعمیر اور ان کی آبادی کی روح کا ذکر ہے۔ بیت الذکر کی تعمیر سے زیادہ اس کی تعمیر کی روح کو اپنے اندر پیدا کرنا ہے۔ حضور نے دعوت الی اللہ کی طرف بھی احباب کو توجہ دلائی اور سپین کے احمدیوں اور عہدیداران کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی تلقین فرمائی اور پھر بیت الرحمٰن ویلنسیا کے کوائف بیان فرمائے اور عبادت کے ساتھ بیت الذکر کو سجانے کی تلقین فرمائی۔

مربیان اور عہدیداران کا احترام اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ

خطبہ جمعہ	5 اپریل	2013ء
الفضل	21 مئی	2013ء

حضور نے بیت الرحمٰن ویلنسیا میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ سورۃ آل عمران کی آیات 105,104 اور سورۃ النحل آیت 126 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد بیت الذکر کی اہمیت اور اس کی آبادی اور باہمی اتحاد و اتفاق و محبت کے بارہ میں بیان کرتے ہوئے احباب کو اور عہدیداران کو مربیان کے احترام کرنے، اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کی طرف توجہ دلائی۔ مربیان کو ان کے فرائض تربیت و دعوت الی اللہ کی بھی تلقین فرمائی۔ اس طرح احباب کو بھی دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔ عہدیداران کا آپس کا رویہ بھی اچھا ہونا چاہئے۔ مربیان خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ عہدیداران بھی امانت کا حق ادا کریں۔

جماعتی انتخابات میں منتخب کرنے اور ہونے والوں کو نصائح

خطبہ جمعہ	12 اپریل	2013ء
الفضل	29 مئی	2013ء

خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء آیت 59 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ یہ سال جماعتی انتخابات کا سال ہے۔ جماعتی ڈھانچہ کو احسن رنگ میں چلانے کے لئے جہاں یہ انتخابات ضروری ہیں وہاں صحیح افراد کا انتخاب بھی ضروری ہے۔ عہدہ ایک امانت ہے۔ اس لئے اہل شخص کو منتخب کریں اور دعا مانگتے ہوئے ووٹ استعمال کریں۔ ذاتی پسند ناپسند پر ووٹ نہ دیں۔ ووٹ دینے والوں اور منتخب شدہ احباب کو امانت کا حق ادا کرنے کی تلقین۔ انتخابات میں رائے دی جاتی ہے حتمی فیصلہ خلیفہ وقت کی طرف سے ہوتا ہے۔ عہدیداران کے اوصاف کا بیان۔ انصاف اور تقویٰ سے کام لیں۔

حقیقی مومن، حصول تقویٰ اور حضرت مسیح موعود کو ماننے کی ضرورت واہمیت

خطبہ جمعہ	19 اپریل	2013ء
الفضل	4 جون	2013ء

آغاز سورۃ آل عمران آیت 103 کی تلاوت و ترجمہ، حقیقی مومن کی حالت کا بیان۔ حقیقی مومن کو تقویٰ کی تمام شرائط کو پورا کرنے والا ہونا چاہئے اور ان باتوں کی تلاش میں رہے جو اسے خدا کا فرمانبردار بنائیں۔ حکومتوں اور رعایا میں تقویٰ اٹھ چکا ہے۔ تقویٰ سے دوری ظلم و جبر کو پیدا کر رہی ہے۔ احمدی تقویٰ کی راہ پر قدم ماریں۔ حضرت مسیح موعود کو ماننے کی ضرورت و اہمیت کا بیان۔ آخر پر مرحومین کا تذکرہ۔

معاشرے میں سچائی، انصاف، امن وسلامتی کا قیام اور سچی گواہی کی تعلیم

خطبہ جمعہ	26 اپریل	2013ء
الفضل	11 جون	2013ء

سورۃ النساء آیت 136، سورۃ مائدہ آیت 10,9 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ غیروں کے جماعت کے حق میں اچھے تبصرے سنتا ہوں تو توجہ پیدا ہوتی ہے کہ اپنا جائزہ لیں کہ ہم دین کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہیں؟ ہمارے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔ انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ سچائی کا قیام اور سچی گواہی دی جائے۔ گھروں میں انصاف کا قیام ہو۔ رشتوں میں دراڑیں نہ ہوں۔ دنیا میں امن و سلامتی کا پیغام ہماری ذمہ داری ہے۔ اس لئے ہر سطح پر ہمیں خود بھی اس پر عمل کرنا ہے تا جنت نظیر معاشرہ کا قیام ہو سکے۔

تقویٰ اختیار کریں اور امانتوں وعہدوں کی حفاظت کریں

خطبہ جمعہ	3 مئی	2013ء
الفضل	19 جون	2013ء

خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر آیت 20,19 کی تلاوت و ترجمہ و تشریح اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کے لئے بنیادی شرط تقویٰ رکھی ہے۔ تقویٰ کی تعریف۔ امانتوں، ایمانی عہدوں کی حفاظت کریں اور جہاں تک طاقت ہو ٹھیک محل پر اپنے قویٰ کا جائز استعمال کریں۔ اللہ کو کبھی نہ بھولیں۔ ایسے اعمال بجالائیں۔ جو اس جہاں اور اگلے جہاں کو بھی سنوارنے والے ہوں۔

سچے احمدی کی نشانیاں اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کی پیروی

خطبہ جمعہ	10 مئی	2013ء
الفضل	25 جون	2013ء

بیت الحمید لاس اینجلس امریکہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ کی فعلی شہادت ہمارے ساتھ ہے۔ دین کی خوبصورت تعلیم دنیا میں پہنچانا حضرت مسیح موعود کے ذریعہ مقدر ہو چکا ہے۔ تقویٰ کی راہ پر قدم مارنا، اپنے نفس کی اصلاح اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کا پاس کریں۔ دعوت الی اللہ کریں جماعت امریکہ کو اس بارہ میں خاص ہدایات قرآن، کتب مسیح موعود کو پڑھنے کی تلقین۔ بیعت کے بعد محبت الٰہی میں بڑھنے یہ سچے احمدی کی نشانی ہے۔ اسائلم سیکرز کو بھی دعوت الی اللہ کی تلقین۔ حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

بیت الرحمٰن وینکوور کینیڈا کا افتتاح

خطبہ جمعہ	17 مئی	2013ء
الفضل	2 جولائی	2013ء

حضور انور نے بیت الرحمٰن وینکوور برٹش کولمبیا کینیڈا میں خطبہ ارشاد فرما کر اس کا افتتاح فرمایا۔ سورۃ توبہ آیت نمبر 18 کی تلاوت و ترجمہ۔ بیت الذکر کی تعمیر کے مقاصد۔ بیت الذکر کی اصل زینت ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ عبادت کا حق تقویٰ کے بغیر ادا نہیں ہوسکتا اور تقویٰ اللہ کے تمام حکموں پر عمل کئے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا۔ حقیقی مومن کی خوبیوں کا بیان۔ بیت الرحمٰن وینکوور کے کوائف۔

یوم خلافت کی مناسبت سے خلافت کی اہمیت و برکات کا بیان

خطبہ جمعہ	24 مئی	2013ء
الفضل	9 جولائی	2013ء

بیت النور کیلگری کینیڈا میں خطبہ ارشاد فرمایا اور آغاز میں سورۃ نور آیت 52 تا 57 کی تلاوت و ترجمہ بیان کرنے کے بعد یوم خلافت کی مناسبت سے اس کی اہمیت و برکات کا بصیرت افروز تذکرہ فرمایا۔ خلافت کے انعام سے فیض پانے، اعمال صالحہ بجالانے اور عبادت و اطاعت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی تلقین۔ اللہ کی تقدیر یہی ہے کہ خلافت احمدیہ کا سلسلہ دائمی ہے۔ خلافت سے فیض پانے والوں کی نشانیاں۔

دورہ امریکہ و کینیڈا کی ایمان افروز روداد

خطبہ جمعہ	31 مئی	2013ء
الفضل	16 جولائی	2013ء

بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور شروع میں سورۃ الضحیٰ کی آیت 12 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد واما بنعمت ربك فحدث کے مطابق حالیہ دورہ امریکہ اور کینیڈا کے دوران تائید و نصرت الٰہی کے حیرت انگیز حالات و واقعات کا تذکرہ فرمایا۔ اس دورہ میں وسیع پیمانہ پر رابطہ ہوا۔ یہ اللہ کی چلائی ہوئی ہوا ہے۔ انسانی کوششوں سے نہیں ہوسکتا۔ غیر معمولی میڈیا کوریج اور مہمانوں کے تاثرات۔ مجموعی طور پر 2 کروڑ سے زائد لوگوں تک پیغام پہنچا۔ دعوت الی اللہ کرنے کی ضرورت کا بیان۔

صبر و صلوٰۃ سے اللہ کی مدد مانگنا اور عاجزی و انکساری میں بڑھنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	7 جون	2013ء
الفضل	23 جولائی	2013ء

خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 47,46 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے بنیادی چیز عاجزی و انکساری ہے۔ تکبر خطرناک بیماری ہے جو کہ انسان کے لئے روحانی موت ہے۔ رسول اللہ عاجزی و فروتنی کی اعلیٰ ترین مثال تھے۔ اسوہ حسنہ اپنانے کی تلقین۔ صبر و صلوٰۃ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی تشریح ہر فرد جماعت انکساری کے اس مقام پر پہنچے جہاں ان کا صبر اور عبادتیں خدا تعالیٰ کے حضور مقبول ہوں۔ پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک۔

ہمارا اکمل انحصار اللہ کی ذات پر ہے۔ حقیقی ایمان لانے والے کی تعریف

خطبہ جمعہ	14 جون	2013ء
الفضل انٹرنیشنل	5 جولائی	2013ء

سورۃ البقرہ کی آیات 113,112 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد پاکستان میں نئی حکومت کے قیام اور احمدیوں کے حالات کی فکرمندی کے حوالے سے بیان۔ ہمارا کسی دنیوی حکومت پر انحصار نہیں بلکہ ہمارا اکمل انحصار اللہ کی ذات پر ہے۔ اگر اللہ سے تعلق ہے تو کسی فکر کی ضرورت نہیں ہے۔ جماعت کا ہر فرد اللہ کی وحدانیت اور آنحضرتؐ کی خاتم الانبیاء یقین کرتا ہے۔ اللہ ہماری حفاظت فرماتا ہے۔ حقیقی مومن کی تعریف بیان فرمائی ہے کہ وہ خدا کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دے اور عملی طور پر خدا کا ہو جائے۔ اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ آخر پر چوہدری حامد سمیع صاحب آف کراچی کی شہادت کا تذکرہ۔

قول سدید اختیار کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	21 جون	2013ء
الفضل	30 جولائی	2013ء

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیات 72,71 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرنے کے بعد قول سدید کے بارے میں بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ قول سدید کے فوائد اور احمدیوں کو قول سدید اختیار کرنے کی پُرزور تلقین۔ سچائی کے ساتھ ہمیشہ حکمت و معقولیت کو بھی مدنظر رکھیں۔ قول سدید اور تقویٰ کی باریکیوں پر نظر رکھتے ہوئے اپنی اور معاشرے کی اصلاح کے لئے کوشاں رہیں۔ صدق دل، اخلاص اور نیک نیتی سے انسانیت کی اصلاح اور فلاح کے لئے کام کرتے چلے جائیں۔ خطبہ کے آخر پر مکرم جواد کریم صاحب آف لاہور کی شہادت کا تذکرہ۔

جلسہ سالانہ جرمنی، جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد

خطبہ جمعہ	28 جون	2013ء
الفضل	6/اگست	2013ء

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر خطبہ جمعہ سے جلسہ کا آغاز، جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد کا بیان اور احباب جماعت کو قیمتی نصائح۔ زہد و تقویٰ محبت و اخوت اور راستبازی میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائیں۔ عاجزی و انکساری بندے کو خدا سے قریب کرتی اور معاشرے کی خوبصورتی میں اضافہ کر کے محبت کو بڑھاتی ہے۔ تقویٰ کے معیار بلند کریں۔ جلسہ کے مقاصد کو حاصل کریں۔

دورہ جرمنی اور جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد پر اظہار تشکر

خطبہ جمعہ	5 جولائی	2013ء
الفضل	15/اگست	2013ء

بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ میں حضور نے حالیہ دورہ جرمنی کی ایمان افروز روداد بیان فرمائی اور جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد پر اظہار تشکر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا شکر ممکن نہیں۔ جرمن پریس نے حیرت انگیز دلچسپی کا اظہار کیا۔ 2 بیوت الذکر کا سنگ بنیاد اور دو بیوت الذکر کا افتتاح کیا۔ اہم شخصیات سے ملاقات ہوئی۔ جرمنی کی تاریخ میں پہلی بار نیشنل ٹی وی نے خبر نشر کی۔ لاکھوں لوگوں تک پیغام حق پہنچا۔ جلسہ سالانہ کے بارہ میں اظہار خیال کارکنان کا شکریہ۔

روزوں کی فرضیت، اہمیت اور برکات

خطبہ جمعہ	12 جولائی	2013ء
الفضل	20/اگست	2013ء

آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 184 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضور نے روزوں کی فرضیت، اہمیت اور برکات کے بارہ میں بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ روزہ سے مقصد حصول تقویٰ اور خدا تعالیٰ کی رضا ہے۔ اس رمضان میں عبادتوں، تزکیہ نفس اور حقوق العباد کی ادائیگی سے جنت کے دروازوں سے جنت میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ آخر پر چند مرحومین کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔

تعلیم قرآن پر عمل تمام مسائل کا حل ہے

خطبہ جمعہ	19 جولائی	2013ء
الفضل	27/اگست	2013ء

سورۃ البقرہ کی آیت 186 کی تلاوت و ترجمہ۔ قرآن اور رمضان کی خاص نسبت۔ یہ عظیم کتاب انسانوں کے لئے ہدایت و راہنمائی کی تعلیم پر مشتمل ہے۔ حق و باطل میں روشن نشانوں کے ساتھ فرق ظاہر کیا گیا ہے۔ دنیا میں حقیقی امن قائم کرنے کے لئے تعلیم قرآن کریم میں ہے اور دنیا میں امن کے قیام کا کامل نمونہ آنحضرتؐ کی ذات ہے۔ اللہ کے حقوق نماز روزہ عبادات نوافل ادا کریں۔ اللہ کے بندوں کے حقوق پہلے سے بڑھ کر ادا کریں۔ عاجزی و انکساری اختیار کریں اور ہر قسم کے جھگڑوں سے اجتناب کریں۔ صبر اور دعا کے ساتھ خدا سے مدد مانگیں۔ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔

احکامات قرآنی کو اپنے اعمال کا حصہ بنائیں

خطبہ جمعہ	26 جولائی	2013ء
الفضل	3 ستمبر	2013ء

قرآن اور رمضان کا خاص تعلق ہے مگر اس کا فائدہ تبھی ہوگا جب ہم اس کے احکامات کو اپنے اعمال کا حصہ بنائیں گے۔ پھر سورۃ الانعام کی آیات 152 تا 154 کی تلاوت و ترجمہ اور اس میں بیان شدہ احکام قرآنی کی تشریح و تفصیل، شرک سے اجتناب والدین کے ساتھ حسن سلوک، بچوں کی تعلیم و تربیت اور قتل اولاد سے بچنا۔ بچوں کو وقت دیں اور صحیح تعلیم و تربیت کریں۔

قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کا پُر معارف تذکرہ

خطبہ جمعہ	2/اگست	2013ء
الفضل	10 ستمبر	2013ء

سورۃ الانعام کی آیات 152 تا 154 میں موجود احکامات کا کچھ تذکرہ گزشتہ خطبہ میں تھا۔ باقی آج بیان فرمایا۔ معاشرتی اصلاح پر مبنی قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کا روح پرور تذکرہ۔ فحشا سے بچو، دوسروں کے حقوق اور یتیم کے مال کی حفاظت اور امانت کے حق ادا کرو۔ سچی توبہ اور خدا تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے خدا سے بخشش مانگیں وہ ضرور بخش دیتا ہے۔ ماپ تول پورا کریں۔ سچائی اختیار کریں۔ تاجر حضرات دیانت سے کام لیں۔ جس جان کی حرمت اللہ نے قائم کی اس کو قتل مت کریں۔

قرآنی احکامات۔ گزشتہ خطبہ کا تسلسل

خطبہ جمعہ	9 / اگست	2013ء
الفضل	17 ستمبر	2013ء

گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں ہی حضور انور نے قرآنی احکامات پر مبنی خوبصورت تعلیم کا پُر معارف تذکرہ فرمایا۔ معاشرے کے حقوق، عدل وانصاف کے قیام، قرآنی احکامات پر عمل اپنی امانتوں اور عہدوں کو پورا کرنے کے بارہ قرآنی تعلیمات۔ ایک احمدی کا سب سے بڑا عہد خدا تعالیٰ کے ساتھ عہد بیعت ہے۔ محبت سے محبت اور ملکی قوانین کی پاسداری کرنا۔ طلاق دے کر بہتان تراشی گناہ ہے۔ میاں بیوی آپس کے عہد و پیمان پورے کریں۔

مستقل مزاجی سے اعمال صالحہ کی بجاآوری اور حقیقی عید

خطبہ عید الفطر	10 / اگست	2013ء
خلاصہ الفضل	16 / اگست	2013ء

حضور انور نے بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ عید الفطر ارشاد فرمایا۔ رمضان کی نیکیوں کو مستقل مزاجی کے ساتھ جاری رکھنا۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے نتیجے میں ملنے والا وصال الٰہی ہی حقیقی عید ہے۔ ایمان وہ شجر طیبہ ہے جو اعمال صالحہ کے پانی سے بڑھتا ہے۔ ہمیشہ نیکیاں بجالانا اور بدیوں سے بچنا ہی شیطان یعنی جہنم کی آگ سے نجات پانا ہے۔ رمضان میں شیطان کو جکڑا اور نجات حاصل کی۔ اب نیکیوں پر دوام ضروری ہے۔ عمل صالح وہ ہے جس سے فساد برپا نہ ہو۔

عقائد، خطبات، مالی قربانی اور قرآن کریم سکھانے کے حوالے سے عہدیداران کو نصائح

خطبہ جمعہ	16 / اگست	2013ء
الفضل	24 ستمبر	2013ء

فرمایا بعض عہدیداران بھی اپنے فرائض اور دائرہ کار کے بارہ میں تفصیل نہیں جانتے اور اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا نہیں کرتے۔ عقائد اور اس کے بارہ میں علم، مالی قربانی، عہدیداران کی انتظامی ذمہ داریاں، ذیلی تنظیموں کو پروگرام بنانے کی ہدایت قرآن کریم سکھانے کی طرف توجہ، خطبات امام سنانے کے لئے پروگرام اور کوشش اس ضمن میں عہدیداران کو ہدایات اور نصائح۔ امراء، صدران، عہدیداران اور مربیان اپنی ذمہ داریاں سمجھیں، علم رکھیں اور پھر تربیت کے لئے مستعد ہوں۔ شوریٰ یوکے کا خطاب تمام عہدیداران تک پہنچایا جائے۔ قرآن کلاسز لگائیں، میٹنگز کریں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے مہمانوں کی مہمان نوازی اور کارکنان کو ہدایات

خطبہ جمعہ	23 / اگست	2013ء
الفضل	یکم اکتوبر	2013ء

بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جلسہ سالانہ برطانیہ کے انتظامی امور کا ذکر فرمایا اور کارکنان کو مہمان نوازی کا حق ادا کرنے اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کے سب مہمانوں کی تواضع اور خوب خدمت کرو۔ مہمان نوازی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات۔ خدمت کے جذبے کی روح کو ہر خدمت کرنے کو کارکن کو سمجھنا ضروری ہے۔ جلسہ کے انتظامی امور کا بیان آخر پر شہید کراچی مکرم ظہور احمد صاحب کیانی کا ذکر خیر۔

شاملین جلسہ برطانیہ کو ان کی ذمہ داریوں اور فرائض کی طرف خصوصی تلقین

خطبہ جمعہ	30 / اگست	2013ء
الفضل	8 / اکتوبر	2013ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حدیقۃ المہدی آلٹن برطانیہ میں خطبہ جمعہ جس میں شاملین جلسہ سالانہ کو جلسہ کے مقاصد کے حصول، ان کی ذمہ داریوں اور فرائض کی ادائیگی کی طرف خصوصی تلقین فرمائی۔ اپنے آپ کو روحانی، علمی اور تربیتی لحاظ سے بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ مہمان ماحول کو خوشگوار بنائیں۔ ایک دوسرے کا احترام کریں اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ ڈیوٹی پر موجود کارکنان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ برطانیہ کے ویزہ جلسہ کو اسائلم کے لئے ہرگز استعمال نہ کریں۔ محض للہ جلسہ میں شمولیت کریں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کا کامیاب انعقاد اور اظہار تشکر

خطبہ جمعہ	6 ستمبر	2013ء
الفضل	18 / اکتوبر	2013ء

بیت الفتوح مورڈن میں حضور نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد پر اظہار تشکر فرمایا۔ خدا تعالیٰ کی شکرگزاری، مہمانوں کے ایمان افروز تاثرات اور انتظامات کے احوال کا بیان۔ اس جلسہ نے ہمارے دینی علم کو تازہ کیا اور ہمیں خدا اور آنحضرتؐ کی محبت میں بڑھا دیا۔ خودنمائی کی بجائے عاجزی اور انکساری سے خدمت بجالانے والے کارکن مجھے چاہئیں۔ ایسے کارکنوں کے لئے میں دعا بھی کرتا ہوں۔ کارکنان کی مہمان نوازی نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔ مختلف انتظامات کا تذکرہ اور ان کے نیک اثرات، جملہ انتظامیہ شکریہ کی مستحق ہے۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ۔

ملک شام کی خانہ جنگی کا ذکر اور حکمرانوں و رعایا کی ذمہ داریوں کا بیان

خطبہ جمعہ	13 ستمبر	2013ء
الفضل	22 / اکتوبر	2013ء

حضور نے ملک شام میں ہونے والی جنگ، ملکی املاک، عمارتوں اور شہروں کو تباہ و برباد کرنے اور بے دریغ انسانی جانوں کے ضیاع پر نہایت رنج والم کا اظہار فرمایا کہ دنیا تباہی کی طرف جا رہی ہے۔ اگر اس جنگ میں بیرونی طاقتیں شامل ہوتیں تو عرب دنیا کے علاوہ ایشیائی ممالک کو بھی شدید نقصان ہوگا۔ یہ عالمی جنگ کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے۔ شام کے حوالہ سے الہامات کا ذکر۔ حاکموں اور رعایا کو ان کی ذمہ داریوں کی تلقین۔ شام کے احمدی متاثرین کا تذکرہ۔

وہ اعمال جن کو فرشتے رد کر دیتے ہیں۔ اسوہ رسولؐ اختیار کریں

خطبہ جمعہ	20 ستمبر	2013ء
الفضل	29 / اکتوبر	2013ء

آغاز میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس جس میں بیان ہے کہ اصل متقی وہ ہے جو اللہ کے ہاں متقی ہے۔ بعض لوگ دھوکا سے اپنے آپ کو متقی سمجھتے ہیں۔ آنحضورؐ کی ایک طویل انذاری حدیث کا بیان جو آپؐ نے حضرت معاذؓ کو نصیحت کے رنگ میں بیان فرمائی۔ وہ روایت انسان کے ایسے اعمال کے بارہ میں ہے جن کو آسمان کے فرشتے رد کر دیتے ہیں۔ ان میں غیبت، فخر ومباہات، تکبر، خود پسندی، عجب، حسد، بے رحمی، ظلم جیسے اعمال شامل ہیں۔ سنت رسول پر عمل کریں اور اپنے اعمال پر ناز نہ کریں۔ زبان کی حفاظت کریں، کسی کو دکھ نہ پہنچائیں۔ اعمال میں دنیاوی آمیزش نہ ہو۔ لوگوں میں فتنہ پیدا نہ کریں۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ۔

بہترین امت

قرآن شریف میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں کا سردار اور آپؐ کی امت کو بہترین امت قرار دیا گیا ہے۔ اس بلند مقام اور منصب کا سب سے بڑا تقاضا خدمت ہے۔ چنانچہ فرمایا:

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے فائدہ کیلئے پیدا کی گئی ہے۔ (سورۃ آل عمران: 111)

گویا خدمت خلق کے نتیجہ میں آپ کے متبعین واقعی طور پر اپنا بہترین ہونا ثابت کرسکتے ہیں۔ تبھی تو رسول کریمؐ نے فرمایا کہ قوم کا سرداران کا خادم ہوتا ہے اور عمر بھر اس اصول کی ایسی لاج رکھی کہ بنی نوع کی خدمت کر کے کل عالم کا سردار ہونا ثابت کر دکھایا۔

آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ دین تو خیر خواہی کا نام ہے۔ آپؐ سے پوچھا گیا کس چیز کی خیر خواہی؟ آپؐ نے فرمایا اللہ، اس کی کتاب، اس کے رسول، مسلمان پیشواؤں اور ان کے عوام الناس کی خیر خواہی۔

(مسلم کتاب الایمان باب 25)

آپؐ نے اپنی جامع اور خوبصورت تعلیم کے ذریعہ بنی نوع انسان کی سب سے بڑی خدمت یہ کی کہ ہر انسان کی جان، مال اور عزت کی حرمت قائم فرمادی۔

(بخاری کتاب العلم باب 37، بخاری کتاب الایمان باب 3)

آپؐ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ اور سلامت رہیں۔ (بخاری کتاب الایمان باب 3)

اسی طرح فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کی ہاتھ زبان وغیرہ سے دوسرے سب لوگ محفوظ ہوں۔

(مسند احمد جلد 11 ص 658)

ایک دوسری روایت میں ہے مومن وہ ہے جس سے دوسرے تمام انسان امن میں رہیں۔

(مسند احمد جلد 2 ص 215 مطبوعہ مصر)

مکرم نصیر احمد کھرل صاحب مربی ضلع بدین

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود جماعت احمدیہ ضلع بدین

ضلع بدین کی تمام جماعتوں میں یوم مصلح موعود کے جلسے منعقد کئے گئے۔ ان جلسوں کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد نظم اور پھر پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے مقررین نے تقاریر کیں اور دعا پر ان جلسوں کا اختتام ہوا۔

بدین شہر میں مورخہ 22 فروری 2014ء کو جلسہ یوم مصلح موعود کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب اور مکرم رفیع احمد ملک صاحب نے تقاریر کیں اور دعا کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔ کل حاضری 54 رہی۔

اس کے علاوہ **ماتلی** میں جلسہ ہوا جو مکرم شکیل احمد صاحب کی زیر صدارت ہوا اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ اس کی حاضری 10 رہی۔

نیز **بدین** کی لجنہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جو کہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا اور تقاریر کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ کل حاضری 68 رہی۔

مورخہ 20 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **ٹنڈو غلام علی** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم حکیم محمد جمیل صاحب امیر ضلع بدین کی زیر صدارت ہوا۔ اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 18 رہی۔

لجنہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جو صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 16 رہی۔

مورخہ 21 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **کوٹ احمدیہ** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم انیس احمد غوری صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے تقاریر ہوئیں اور دعا پر اختتام ہوا۔ کل حاضری 29 رہی۔

لجنہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جس کی کل حاضری 22 رہی۔

مورخہ 20 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **صابن دتی** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم محمد رفیق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اور دعا پر اختتام ہوا۔ کل حاضری 17 رہی۔

لجنہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جو صدر صاحبہ کی زیر صدارت ہوا جس کی کل حاضری 15 رہی۔

مورخہ 20 فروری کو جماعت احمدیہ گولارچی کے حلقہ **گوٹھ ارشاد باجوہ** کا جلسہ مکرم آفتاب احمد صاحب پٹیل معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ 10 مہمان شریک ہوئے۔ کل حاضری 30 رہی۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔

مورخہ 20 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **طاہر آباد گولارچی** کا یوم مصلح موعود کا جلسہ مکرم اطہر محمود صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ کل حاضری 35 رہی۔

لجنہ کا الگ جلسہ ہوا جو کہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ کل حاضری 55 رہی۔

مورخہ 24 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **گولارچی** کا جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم عبدالخالق صاحب صدر جماعت ہوا۔ مکرم منیب محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ گولارچی نے تقریر کی اور دعا پر اختتام ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 60 رہی۔

لجنہ اماء اللہ نے اپنا الگ جلسہ کیا جو مکرم صدر صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ نیز ناصرات کا بھی الگ جلسہ کیا گیا۔ کل حاضری 80 رہی۔

مورخہ 20 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **چک نمبر 5 احمد آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم شہزاد احمد صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا کل حاضری 15 رہی۔

لجنہ کا الگ جلسہ ہوا جو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کی زیر صدارت ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ کل حاضری 22 رہی۔

مورخہ 21 فروری کو جماعت احمدیہ **ٹنڈو باگو** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم خالد محمود صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ اس جلسہ کی کل حاضری 14 رہی۔

لجنہ کا الگ جلسہ ہوا اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔

مورخہ 20 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **خدا آباد** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم محمد ادریس صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت ہوا اور مکرم خالد محمود صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اور دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔

لجنہ کا الگ جلسہ ہوا جو مکرمہ صدر صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ کل حاضری 125 رہی۔

مورخہ 23 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ **کھوسکی** کا جلسہ یوم مصلح موعود مکرم محمد احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت ہوا اور مکرم غالب احمد صاحب گوندل مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ اس جلسے کی کل حاضری 32 رہی۔

لجنہ اماء اللہ کھوسکی کا الگ جلسہ یوم مصلح موعود ہوا۔ جو کہ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ ضلع بدین کی زیر صدارت ہوا۔ دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ کل حاضری 29 رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ان جلسوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم مارچ 2014ء کو بیت الفضل لندن میں صبح 10:30 بجے درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم طاہر حفیظ صاحب

مکرم طاہر حفیظ صاحب نائب قائد دعوت الی اللہ مجلس انصار اللہ یوکے مورخہ 26 فروری 2014ء کو 43 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئے۔ آپ گزشتہ ایک سال سے مجلس انصاراللہ یوکے میں نائب قائد دعوت الی اللہ کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ پورے ملک سے ہفتہ وار رپورٹس بڑی محنت سے اکٹھی کر کے پیش کیا کرتے تھے۔ بیماری کے دوران بھی اپنی اس ذمہ داری کو بڑی محنت اور اخلاص کے ساتھ سرانجام دیتے رہے۔ یوکے آنے سے قبل آپ کو لاہور میں مقامی اور ضلعی سطح پر بھی مختلف خدمات کی توفیق ملی۔ بہت نیک، صالح، صوم وصلوٰۃ کے پابند مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں والدین اور اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ فریدہ یاسمین صاحبہ

مکرمہ فریدہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حنیف ورک صاحب ربوہ مورخہ 25 نومبر 2013ء کو طویل علالت کے بعد 47 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے شادی سے قبل اپنے گاؤں میں لجنہ کی خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، دعا گو، مہمان نواز، صابرہ وشاکرہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ السبوح صاحبہ

مکرمہ امۃ السبوح صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عبدالسمیع خان صاحب آف شیخوپورہ مورخہ 10 فروری 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم ملک محمد دین صاحب اسیر راہ مولیٰ (شہید) کی بیٹی تھیں۔ آپ کو شیخوپورہ میں لمبا عرصہ اپنے حلقہ میں بڑے نیک جذبہ اور اخلاص کے ساتھ خدمت کی توفیق ملی۔ مرحومہ چندہ جات کی ادائیگی اور مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں۔ خلافت سے نہایت اخلاص اور وفا کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم منور احمد خان صاحب

مکرم منور احمد خان صاحب راولپنڈی مورخہ 10 اکتوبر 2013ء کو وفات پا گئے۔ ضلع ساہیوال اور پاکستان میں ناظم انصار اللہ کے طور پر خدمت بجالانے کے علاوہ آپ کو ضلع ساہیوال میں سیکرٹری اصلاح وارشاد اور ساہیوال شہر میں سیکرٹری امور عامہ نیز پاکپتن میں صدر جماعت کی حیثیت سے بھی خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ 13 اگست 2003ء کو نماز فجر کے بعد کسی دشمن احمدیت نے حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا تھا مگر خدا تعالیٰ نے معجزانہ طور پر شفاء عطا فرمائی۔ اس واقعہ کے بعد آپ راولپنڈی شفٹ ہو گئے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے ہیں۔

مکرمہ مبارکہ فرحت صاحبہ

مکرمہ مبارکہ فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حسین صاحب مرحوم مالی ناصر آباد سندھ مورخہ 19 فروری 2014ء کو مختصر علالت کے بعد 86 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے مقامی جماعت میں صدر لجنہ اور جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ قرآن کریم سے بہت لگاؤ تھا۔ سندھ اور ربوہ میں بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھاتی رہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، چندوں میں باقاعدہ، بہت مخلص اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ خلافت سے بڑا پیار اور عشق کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

28 مارچ 2014ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء
7:00 am	جاپانی سروس
7:15 am	ترجمۃ القرآن کلاس
8:20 am	ہجرت
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:15 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کا دورہ جرمنی 2013ء
12:30 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم اور سیرت النبی ﷺ
5:30 pm	درس حدیث
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:35 pm	Shotter Shondhane Live
9:40 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا دورہ جرمنی
11:55 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف

29 مارچ 2014ء

12:15 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کا دورہ جرمنی
6:45 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	وقف نو اجتماع 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	وقف نو اجتماع 2012ء

30 مارچ 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:30 am	وقف نو اجتماع 2012ء
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کے ساتھ جاپانی طلباء کی ملاقات 7 نومبر 2013ء
12:55 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2013ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 مارچ 2014ء
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:15 pm	آداب زندگی
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات

تصحیح

❁ روزنامہ الفضل مورخہ 8 مارچ 2014ء کے صفحہ 5 کالم 1 میں محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کو غلطی سے رفقاء حضرت مسیح موعود کی فہرست میں لکھا گیا ہے۔ آپ رفیق حضرت مسیح موعود نہ تھے۔ احباب جماعت تصحیح فرمالیں۔

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تعطیلات

❁ مورخہ 19 تا 25 مارچ 2014ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خریداران الفضل بروقت ادائیگی کریں

❁ خریداران الفضل کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اخبار پر پتہ کی چٹ پر میعاد خریداری درج ہے۔ اس کو یاددہانی تصور کیا جائے اور چندہ کی میعاد ختم ہونے سے قبل ادائیگی کردیں تا کہ دفتر کو V.P بھجوانے کی نوبت نہ آئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

گمشدہ کاپی رکشہ

❁ مکرم طاہر احمد صاحب ولد مکرم اعجاز احمد صاحب دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ رکشہ نمبر CTU2013/105 بنام یاسین ولد محمد نعیم خاں کی کاپی رکشہ کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے ان نمبرز پر اطلاع دیں۔

رابطہ نمبر: 0334-6379757، 0323-6039752

خریداران الفضل اپنا نمبر حاصل کرلیں

❁ الفضل کے خریداران کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ الفضل کا "صد سالہ جوبلی سوونیئر" شائع ہو گیا ہے۔ اس تاریخی دستاویز کی قیمت مبلغ -/300 روپے اور خریداران کے لئے نصف یعنی مبلغ -/150 روپے مقرر کی گئی ہے۔ امراء اضلاع کو فہرست خریداران اور نمبر بھجوایا جاچکا ہے۔ خریداران الفضل سے درخواست ہے کہ اپنا خصوصی نمبر اپنے اپنے ضلع کے امیر صاحب سے حاصل کرلیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا نصیر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ پھیپھڑوں، گردوں اور شوگر کے عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

مکان برائے فروخت

ایک پلاٹ/مکان رقبہ 10 مرلہ محلہ دارالصدر شمالی بیت الانوار کے سامنے برائے فروخت ہے۔

رابطہ کیلئے: 03334461868

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مارچ

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 مارچ 2014ء

4:00 am	سوال و جواب
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع 8 ستمبر 2011ء
2:05 pm	سوال و جواب
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
8:20 pm	دینی و فقہی مسائل
11:20 pm	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع

زود جام عشق مردانہ طاقت کی مشہور دوا

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

PH:047-6212434,6211434

وردہ فیبرکس گرمیوں کا تحفہ

لان شرٹ پیس صرف -/220 روپے میں حاصل کریں

چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ

0333-6711362

دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں

ربوہ میں چند نہایت باموقع دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں

0300-7704339: محمد احمد طاہر اقصیٰ چوک ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

قائم شدہ 1952ء

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

15 لندن روڈ، مورڈن SM4 5HT

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

FR-10